تصریحات

بعض عناصر اہل حدیث عوام کو دعوت و تبلیغ کے نام پر خمول و تعطل اور عزلت نشینی کا درس دے رہے ہیں جس سے نوجوانوں کے اعصاب مختل ہو رہے ہیں اور ان کی صلاحیتیں ماند پڑ رہی ہیں۔ یاد رہے جب تک کسی مکتب فکر کو سیاسی اور سماجی غلبہ و استحکام حاصل نہ ہو اس کی دعوت کو قبول عام نہیں مل سکتا۔ باطل کے استیصال اور حق کے غلبہ کے لئے ضروری ہے کہ سیاسی قوت باطل طاقتوں سے چھن کر حق کو منتقل ہو۔ مذہب اور روحانیت کا وجود دین حق کے سیاسی استحکام کا مرہون منت ہے۔ اگر سیاسی قوت باطل قوتوں کے پاس رہے اور اہل حق سیاسی اور انقلابی جدوجہد کے ذریعے ان کے اثر و نفوذ کو ختم نہ کر سکیں تو زمین پر اللہ کا نام لینا بھی دشوار ہو جائے۔ اس لئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا فرمائی تھی **"واجعل لی من لدنک سلطانا نصیرا"** اے اللہ مجھے اپنی طرف سے مدد گار اقتدار عطا فرما"

غلبہ حق کا مشن ہمہ گیر سیاسی انقلاب کے بغیر ممکن نہیں۔ موثر سیاسی استحکام کے بغیر کوئی مشن تکمیل پذیر نہیں ہو سکتا۔ یہ وہ فکر تھی جو امام العصر علامہ احسان الٰہی ظہیر شہیدؒ سلفی نوجوانوں میں پیدا کر رہے تھے۔ یہ وہ شعور تھا جو آپ متبعین کتاب و سنت کے اذہان و قلوب میں پیدا کر رہے تھے۔ آج جو عناصر نوجوانوں کے اندر سے یہ فکر ختم کر کے ان کے اندر افیونی اثرات پیدا کر رہے ہیں وہ مسلک کی قطعاً کوئی خدمت نہیں کر رہے کہ اسلام مذہب و سیاست میں تفریق کا قائل نہیں یہ تصور عیسائیت و یہودیت کے لئے تو قابل قبول ہو سکتا ہے اسلام کے لئے ہرگز نہیں مذہب بھی دین کا حصہ ہے اور سیاست بھی اسی کا ایک جز اور جو شخص سیاست کو دین سے الگ سمجھتا ہے۔ وہ دین کے حقیقی تصور سے ناآشنا اور گمراہ ہے۔ جس طرح مذہب کی صفوں میں موجود باطل قوتوں کی موجودگی سے مذہب کو مورد الزام نہیں ٹھہرایا جا سکتا اسی طرح میدان سیاست میں غلیظ کردار کے حامل افراد کی بنا پر اسے مطعون نہیں کیا جا سکتا۔ سیاست فی نفسہ ایک مقدس عمل ہے جو دین کا حصہ اور عین دین ہے۔ حقوق اللہ کی ادائیگی اور حقوق العباد سے پہلو تہی کسی ہمہ گیر اور داعی حق جماعت کے لئے انتہائی نامناسب اور دین اسلام سے سراسر ناانصافی اور زیادتی ہے۔ سیاسی جدوجہد دعوت و تبلیغ کے لئے جس قدر ممد و معاون ثابت ہوتی ہے اس قدر کسی دوسری جدوجہد سے توقع نہیں کی جا سکتی۔ سیاسی کردار اور اہل حق کی جمہوری قوت کو دعوت حق کے لئے استعمال کرنا علامہ ظہیرؒ کا امتیازی وصف تھا۔ اس سے اعراض کرنا ہمیں صدیوں پیچھے لے جائے گا۔ **وعلینا الاالبلاغ المبین**